بسلسلہ حضرت الافاضل استاذ المحدثین صدر الافاضل مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی قدس سرہٗ

باقاضائے اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد مائۃ حاضرہ مولانا احمد رضا خان صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ

بالطاف ... حضرت علامہ مفتی محمد ... صاحب

سوادِ اعظم

لاہور

ہفت روزہ

مدیر مسئول
حکیم سید غلام معین الدین نعیمی

سالانہ سات روپے
فی پرچہ ۱۶ پیسے

جلد ۷	یکم جمادی الاولیٰ ۱۳۸۳ھ	بروز جمعۃ المبارک	۲۰ ستمبر ۱۹۶۳ء	شمارہ ۱۴

نعت شریف

از ڈاکٹر غفور بخش غفورؔ، ڈہرکی، ضلع سکھر

بشریت گر نہ پردہ پوشِ نورِ مصطفےٰ ہوتی — جہاں مدہوش ہوتا عشق میں مخلوقِ خدا ہوتی
اگر پیدا نہ ذاتِ مظہرِ نورِ خدا ہوتی — تو پھر وادیٔ عرفاں سراسر ظلمت کدہ ہوتی
سروں میں گر نہ سودائے محمدؐ کی ہوا ہوتی — نگاہوں میں نہ شارعِ نورِ وحدت کی ضیا ہوتی
تیری صورت نہ گر جلوہ نمائے حق نما ہوتی — عیاں ہرگز خدائی میں نہ ذاتِ کبریا ہوتی
تمنا میں بھرا دل لے کے نذرانہ کو آیا ہوں — درِ احمدؐ پہ گر جبہ سائی یہ صدا ہوتی
میسر ایک سجدہ بھی اگر قسمت سے ہو جاتا — درِ دربارِ احمدؐ پہ قضا عمری ادا ہوتی
میرے سینہ پہ گر چہ خاک پائے مصطفےٰ ملتا — تو پھر ممکن مسیحا سے مرے دل کی دوا ہوتی
سما جاتا جو نظروں میں جمالِ یوسفِ نکھا — تو پھر چشمِ تماشہ نورِ حق کی جلوہ گاہ ہوتی
الم ہجرِ نبی اس کو نہ گر نمناک کر دیتا — تو کب یہ چشمِ گریاں چشمۂ آبِ بقا ہوتی
وہ بن کر رحمتِ عالم نہ گر تشریف لے آتے — تو پھر مخلوق پر کب بارشِ لطف و عطا ہوتی

شبِ معراج چومیں عرش نے نعلین جن کی
غفورؔ ان پاک قدموں میں مرے مدفن کی جا ہوتی

نذرانۂ عقیدت

از احسان الحق کوٹلوی

مومن نہ مومن بن سکا مومن تیرے بغیر — ہو سکتا نہیں کوئی کامل الایماں تیرے بغیر
جس جگہ تیرا اسم پاک نہ ہو وہ جا ہی نہیں — نماز ہو سکتی نہیں بحضورِ خدا تیرے بغیر
بن مانے تجھ کو حاکم ہو سکتا نہیں مسلماں — شہید ہو سکتا نہیں کوئی تیرے بغیر
اذان و رحمٰن کے اسم کے ساتھ اسم پاک تیرا — کلمہ و صدائے موذن مکمل نہیں تیرے بغیر
یارسول اللہ ہر کوئی تولد کے بعد کہتا ہے — کہ دنیا میں حلال آ سکتا نہیں تیرے بغیر
فقیر سدا یا کہ اہلِ ثروت و مفلسی ہو — مدینہ جا سکتا نہیں بلاوے کے تیرے بغیر
کائنات کا ذرہ ذرہ نہیں تیری رحمت سے محروم — طالبِ حق کو حق ملتا نہیں تیرے بغیر

اس کا ایماں مکمل نہیں جو ہو تیری رسالت کا منکر
احسانؔ بھی کامل الایماں ہو سکتا نہیں تیرے بغیر

پاک سُنّی تنظیم کی جنرل میٹنگ

یکم اور ۲ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو مدرسہ رومیہ مسجد طلاں والی نزد ریلوے اسٹیشن ملتان شہر میں پاک سُنّی تنظیم کی جنرل میٹنگ ہو رہی ہے، جس میں مرکزی عہدیداران کا از سرِ نو انتخاب، مقامِ مرکز کا تعین، مجلسِ عاملہ کی تشکیل، دستور العمل اور استحکامِ جماعت پر غور و خوض ہوگا، اجلاس میں ملک کے علماءِ کرام، اور شاخوں کے تمام صدر و ناظمین شریک ہوں گے۔ (ناظم نشریات)

دشمنانِ رسولِ انام اور ان کا انجام

قسط نمبر ۲

از تابش قصوری نائب ناظم انجمن حزب الرحمٰن شعبہ تبلیغ مرکزی دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف

ابولہب — حضور پر نور سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کفار نابکار اور بدکردار لوگوں کو گمراہی سے نکال کر صراطِ مستقیم کی طرف لانے میں کوشاں تھے تو یہ کندۂ جہنم آپ کے پیچھے پیچھے رہتا آپ جہاں بھی احکامِ خداوندی کی تبلیغ فرماتے تو ابولہب لوگوں کو باآوازِ بلند پکار پکار کر کہتا کہ محمدؐ (اصل دین سے پھر گیا ہے اور جھوٹ کہتا ہے۔ (معاذ اللہ) اور یہ چاہتا ہے کہ لات و عزیٰ کی تم پر حکومت نہ رہے۔ اس کی بات مت سنو۔ نیز جب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوہِ صفا پر لوگوں کو دعوت دی۔ ہر طرف سے لوگ آئے۔ اور حضور نے ان سے صدق و امانت کی شہادتیں لینے کے بعد فرمایا۔ انی لکم نذیر بین یدی عذاب شدید۔ اس پر اس ملعون (ابولہب) نے نبی کریم رسول عظیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ تم تباہ ہو جاؤ۔ تم نے ہمیں اس لئے جمع کیا تھا۔

بھلا پروردگارِ عالم کو اپنے محبوب کی شانِ ارفع و اعلیٰ میں ایسے بے ہودہ اور توہین آمیز الفاظ کب منظور تھے۔ جبار و قہار مولیٰ کا دریائے غضب جوش میں آیا اور مکمل سورۂ تبت اس خبیث کی ہلاکت و بربادی میں نازل فرما کر اپنے محبوب کی تسکین و تسلی فرمائی۔ ابولہب کو بھی یقین ہو گیا کہ میری ہلاکت اب قریب ہے۔ عدسہ اور طاعون میں مبتلا ہو کر داخلِ جہنم ہوا۔ تین دن تک لاش پڑی رہی عزیزوں دوستوں۔ احباب و اقارب حتیٰ کہ قریبی رشتہ داروں نے بھی لاش تک بے انتہائی نفرت کی کوئے پر چڑھ کر لاش پر اس قدر پتھر برسائے کہ لاش پتھروں کے نیچے دب گئی

اُمّ جمیل — یہ ابولہب کی عورت تھی جس کی تنقیص سورۂ تبت میں قیامت تک دنیا پڑھتی رہے گی۔ بہت بدزبان تھی۔ نبی کریم سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں بکواس کرتی رہتی رسول دشمنی میں اپنی مثال آپ تھی۔ دن بھر کانٹے اکٹھے کرتی اور حضور کے راستے میں جہاں سے آپ گزرا کرتے تھے بکھیر دیتی ایذا رسانی میں اس ملعونہ کو اتنا شغف تھا کہ کسی کو اپنا معاون بھی بنانا پسند نہ کرتی، خیال کرتی یہ خبیثہ ایک دن اپنے اپنے محبوب مشغلہ (کانٹے جمع کرنے) میں مشغول تھی جب بوجھ بنا لیا اور گٹھا اٹھا کر واپس آرہی تھی رستہ میں آرام کی خاطر ایک پتھر پر بیٹھ گئی بحکمِ الٰہی ایک فرشتہ آیا پیچھے سے گٹھے کو کھینچا وہ گرا اور رسی سے گلے میں پھانسی لگ گئی اور وہیں تڑپ تڑپ کر مر گئی۔

(بقیہ صفحہ پر)

ذخیرہ کتب:۔ سید منور علی شاہ صاحب (امریکہ) پیشکش:۔ محمد احمد ترازی

از مولانا ابو الفضل محمد نصر اللہ صاحب بصیر پوری

فضائل غوث اعظم رضی اللہ عنہ

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول ہے بالا تیرا ذکر ہے اونچا تیرا

ان الذین امنوا وعملوا الصلحت سیجعل لھم الرحمن ودا

(پارہ ۱۶، رکوع ۹) (ترجمہ) بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے عنقریب ان کے لئے اللہ تعالے محبت بنائے گا یعنی اللہ تعالے اسے مقبولیت عامہ عطا فرمائے گا اور اس کی عقیدت اور محبت لوگوں کے دلوں میں داخل فرمائے گا۔ یہ عقیدت و محبت کس طرح ہوتی ہے اس کا بیان حدیث شریف میں ہے۔

صحیح مسلم شریف حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ راوی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالے کسی بندے سے محبت فرماتا ہے تو جبریل امین کو پکار کر فرماتا ہے، انی احب فلانا فاحبہ بیشک میں فلاں کو دوست رکھتا ہوں تو تو بھی اسے دوست رکھ، تو جبریل اسے دوست رکھتا ہے پھر سید الملائکہ حضرت جبریل علیہ السلام آسمان میں منادی فرماتے ہیں ان اللہ یحب فلانا فاحبوہ بیشک اللہ تعالے فلاں کو دوست رکھتا ہے تو تم بھی اسے دوست رکھو تو آسمان والے اس سے محبت کرتے ہیں ثم یوضع لہ القبول فی الارض پھر اس کے لئے زمین میں مقبولیت رکھی جاتی ہے۔

فائدہ:- سیجعل" میں "سین" برائے استقبال اور ثم یوضع" میں بلحاظ تراخی اس امر پر دال ہیں کہ ولی اللہ کی عقیدت آہستہ آہستہ لوگوں کے دلوں میں آتی ہے چنانچہ عام یوں ہی ہوتا ہے کہ بزرگان دین کی ابتدا میں بہت مخالفت ہوتی ہے پھر جب اللہ تعالے مقبولیت عامہ عطا فرماتا ہے تو وہی مخالفین ان بزرگوں کے قدموں پر گردن عقیدت جھکاتے ہیں۔ اللہ تعالے کے ان مقبول بندوں ہی سے ہیں وہ جن کا قدم تمام اولیاء کی گردنوں پر ہے حضور سیدی وسندی غوث الثقلین حضور محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالے عنہ، سبحان اللہ! آپ کی مقبولیت کا کیا کہنا عرب وعجم کے تمام مسلمان بچے یا بوڑھے سب کے دلوں میں آپ کی محبت وعقیدت مرکوز ہے۔ خود حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ تحدیث نعمت فرماتے ہوئے اپنی مقبولیت کا بیان قصیدہ خمریہ میں بایں الفاظ فرماتے ہیں ؎

طبولی فی السماء والارض دقت
وشاؤس السعادۃ قد بدا لی

(ترجمہ) میرے نقارے آسمانوں اور زمینوں میں بجائے جا چکے ہیں اور میرے لیے سعادت کے نقیب ظاہر ہوئے ہیں۔

نسب نامہ

نبوی ظل علوی برج بتولی منزل
حسنی چاند حسینی ہے اجالا تیرا

آپ سید صحیح النسب حسنی حسینی ہیں۔ والد کی طرف سے آپ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالی عنہ کی اولاد سے ہیں۔ اور والدہ کی طرف سے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالے عنہ کی اولاد سے ہیں۔

والد کی نسب سید ابو صالح موسیٰ جنگی دوست بن سید عبداللہ بن سید یحیٰ زاہد بن سید محمد بن داؤد بن سید موسیٰ بن سید عبداللہ بن سید موسیٰ جون بن سید عبداللہ محض بن سید حسن مثنیٰ بن امام عالی مقام حسن بن حضرت مولیٰ علی رضی اللہ تعالے عنہم اجمعین۔

والدہ کی نسب ام الخیر امۃ الجبار فاطمہ بنت سید عبداللہ صومعی بن سید ابو جمال الدین محمد بن سید محمود بن سید ابو العطا عبداللہ بن سید کمال الدین عیسیٰ بن سید ابو علاؤ الدین محمد جواد بن امام سید علی رضا بن امام موسیٰ کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین علی بن امام سید الشہداء ابو عبداللہ حسین بن امیر المومنین سید حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہم اجمعین۔

خاندانی بزرگی آپ کے خاندان میں بہت بڑے بڑے صاحب کرامات بزرگ ہوئے ہیں۔

آپ کی پھوپھی حضرت عائشہ رحمہا اللہ تعالے کی کرامت مشہور ہے کہ گیلان شہر میں ایک مرتبہ قحط پڑا لوگوں نے جمع ہو کر بارش کے لئے دعا کی مگر بارش نہ ہوئی۔ بزرگوں کی ایک جماعت نے حضرت عائشہ رحمہا اللہ تعالی کے گھر حاضر ہو کر آپ سے دعا کی التجا کی۔ آپ اٹھیں اور صحن میں جھاڑو دے کر کہا یا اللہ! جھاڑو میں نے دیا ہے چھڑکاؤ تو فرما دے، چنانچہ فوراً مینہ برسنا شروع ہو گیا (بہجۃ الاسرار صفحہ ۹۸ قلائد الجواہر ص ۳)

آپ کے نانا کی کرامت حضور کے نانا صاحب حضرت ابو عبداللہ صومعی رحمہ اللہ تعالیٰ، اللہ تعالے کے مقرب بندے تھے جس پر ناراض ہوتے اس سے اللہ تعالیٰ بہت جلد انتقام لیتا تھا اور جس کام کو جیسے چاہتے، اللہ تعالے اسی طرح کر دیتا۔

ایک مرتبہ تاجروں کے ایک قافلہ پر ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا، تاجروں نے حضرت ابو عبداللہ صومعی کو پکارا تو اچانک آپ کھڑے ہیں اور ندا کر رہے ہیں سبوح قدوس ربنا اللہ۔ پھر فرمایا یا خیل تفرقی عنا اے جماعت ہم سے دور ہو، تمام راہزن پہاڑوں اور وادیوں میں غائب ہو گئے (بہجۃ الاسرار، قلائد الجواہر)

اس کرامت سے معلوم ہوا کہ مصیبت کے وقت اگر اللہ تعالے کے مقبول کو پکارا جائے تو وہ رب تعالے کی دی ہوئی طاقت سے سنتے ہیں اور مصیبت سے نجات دیتے ہیں۔

حضور غوث اعظم مجتبےٰ ہیں

اللہ یجتبی الیہ من یشاء ویھدی الیہ من ینیب پ ۲۵، ع ۳-

(ترجمہ) اللہ تعالے چنتا ہے اپنی طرف سے جسے چاہے اور اپنی طرف ہدایت دیتا ہے اس کو جو متوجہ ہو اسی کی طرف۔

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالے کے مقبول بندے دو قسم کے ہیں (۱) وہ بندے ہیں جنہیں اللہ تعالے پیدا ہی اپنی محبوبیت کے لئے فرماتا ہے، ان کی طرف سے ارادہ وکوشش ہو یا نہ ہو اللہ تعالے انہیں اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور وہ انبیاء و صدیقین ہیں۔

(۲) وہ جو قرب خداوندی کوشش و محنت سے حاصل کرتے ہیں یہ باقی اولیاء کرام و صالحین ہیں، قسم اول کو "مراد" اور قسم ثانی کو مرید کہتے ہیں۔

قطب الافراد حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ ان برگزیدہ و مجتبیٰ بندوں میں سے ہیں جن کو رب تعالی نے اپنا مراد و محبوب بنایا آپ مادرزاد ولی تھے، اس کے بہت دلائل ہیں۔ (باقی آئندہ)

حب عسر الطمث
رحم کے امراض کے لئے مفید ہے، ماہواری کھول کر لاتی ہے، حاملہ عورت اس کو ہرگز استعمال نہ کرے۔ ایک ایک گولی صبح وشام گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرے۔ قیمت فی درجن تین روپیہ
نعیمی دواخانہ لال کھوہ موچی دروازہ لاہور

خمیرہ مروارید
سچے موتیوں کا یہ ایک قیمتی مرکب ہے اور نہایت عمدہ مفرح ہے۔ دل اور دماغ کو طاقت دیتا ہے موتی جھرہ اور چیچک کے بخار میں دل کی قوت اور حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ
نعیمی دواخانہ لال کھوہ موچی دروازہ لاہور

گذشتہ سے پیوستہ (قسط نمبر ۲)

امراض — اور — اُنکی تشخیص

از عاصم الدہلوی مدیر لولاک آزاد کشمیر

ہمارے ادیب اور شاعر

بے اپنے ملک ادیبوں اور شاعروں سے بھی گلہ ہے۔ ادیب اور شاعر ایک قوم کے بنانے اور بگاڑنے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اہل علم پر عیاں ہوگا۔ کہ ۱۷۸۹ء کے انقلاب فرانس میں مونٹیسکیو (ادیب) والٹیئر (ادیب اور ظاہر) اور روسو (فلاسفر اور ادیب) نے کتنا اہم کردار ادا کیا تھا۔ یونہی ۱۹۱۷ء کے روسی انقلاب میں ٹالسٹائے اور دوستوفسکی وغیرہ نے بہت زبردست کام کیا۔ حتیٰ کہ روسی نظام فقط ایک شخص کارل مارکس کے فلسفے سے متاثر ہے۔ یونہی ہمارے اقبالؔ اور حالیؔ نے بھی بیداریٔ قوم کے لئے اپنے زورِ علم و قلم سے بہت کامیابی حاصل کی۔

لیکن مقامِ افسوس ہے۔ کہ ہمارے موجودہ ادیب عزا بیدہ ہیں۔ اور حقیقتاً اکثر محض ادب پیدا کر رہے ہیں۔ مجموعے افسانوں کی اتنی بھرمار ہو گئی ہے کہ الامان والحفیظ افسانوں سے بھرے ہوئے مختلف رسائل و اخبارات حشرات الارض کی طرح نکل رہے ہیں۔ اور پوری قوم کذب کی نطافتوں میں کھو گئی ہے۔ میں اپنے ملک کے ادیبوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مقصدی ادب پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ اور معاشرتی خرابیوں کو اجاگر کریں۔ ان کے پاس طنز، تضحیک، مزاح کے موثر تیز ڈھنگ ہیں۔ جن سے وہ معاشرے کی غلط بنیادوں کو منہدم کر سکتے ہیں۔ امید ہے میرا مشورہ سب حضرات کے لئے قابلِ غور ہوگا۔

یہی حالت ہمارے موجودہ شاعروں کی ہے۔ سب کے سب خیالات کی دنیا میں بس رہے ہیں۔ اور فرضی محبوب کے تیر مژگان اور زلفِ پیچاں کے شکار ہیں۔ غالبؔ کی تقلید کو انہوں نے اپنے اوپر فرض قرار دے لیا ہے۔ جب انہیں مقصدی شاعری کی طرف بُلایا جاتا ہے۔ تو "شاعری برائے شاعری" کا نعرہ بلند کرنے لگتے ہیں۔ ان کی حالت ایک شاعر ہی کی زبانی سنئے ؎

شراب و ذلالت کے ساقی ہیں شاعر
جہنم کو بھر کر بھی باقی ہیں شاعر
(علامہ سیماب اکبر آبادی)

اور مولانا حالیؔ فرماتے ہیں ؏

جہنم کو بھر دیں گے شاعر ہمارے

بہر حال شعراء و ادباء کو اپنی موجودہ روش سے کنارہ کشی اختیار کر لینی چاہیئے اور معاشرے کی مختلف خرابیوں (خواہ وہ سیاسی ہوں یا مذہبی و عوامی) کو موضوع بحث بنانا چاہیئے۔ اور اپنے موثر اندازِ بیان سے اصلاحِ اعمال اور احوال کا کام لینا چاہیئے۔ کچھ حضرات نے اپنے قلم کا رخ اس طرف بھی پھیرا ہے۔ اور ان کی کوششیں قابلِ قدر ہیں۔ لیکن اکثریت کی یہ حالت ہے۔ کہ خرافات دعوات میں غلطاں ہیں۔ اور بے حیائی کے لئے راہیں ہموار کر رہے ہیں۔ میں حکومت سے بھی ملتمس ہوں کہ وہ تمام گندی اور فحش کتابوں کی طباعت اور خرید و فروخت بند کرے سال بھر میں ایک آدھ کتاب کی ضبطی کچھ معنی نہیں رکھتی۔ علم دوست حضرات سے بھی عرض کرتا ہوں۔ کہ وہ صرف بلند پایہ علمی کتب کا مطالعہ کریں۔ اور جھوٹے افسانوں، گھناؤنے اور فحش ناولوں کا بائیکاٹ کریں۔ خدا آپ کو ایسا کرنے کی توفیقِ رفیق دے۔

ہمارے لیڈر

ہمارے معاشرے کا ایک اور طبقہ "لیڈر حضرات" کہلاتا ہے یہ ہمارے قومی نمائندے اور عوامی آواز کو حکومت تک پہنچانے کے لئے معاون ہوتے ہیں۔ لیکن مقام تحیر ہے کہ جب یہی حضرات مختلف جا و بیجا ادھر شادمر وں کے بعد حکومت کی کسی گدی پر قدم رنجہ رکھتے ہیں۔ تو ان کا کردار قاہرانہ اور ان کی حالت فراعنہ کی حالت کی طرح ہو جاتی ہے۔ عوام سے کئے ہوئے تمام وعدے ان کے ذہنوں سے اتر جاتے ہیں۔ اور مختلف قسم کے ہتھکنڈوں سے اپنی گدی پر مستقل طور پر براجمان رہنے کی کوشش شروع کر دیتے ہیں۔ دوسرے لیڈر مخالف پر ہر طرح گند اچھالنے اور اسے گرانے کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں۔ میدانِ سیاست کے واحد شہسوار بننا ان کا منتہائے مقصود ہوتا ہے۔ غلط پراپیگنڈے اور افواہوں سے عوام کو بھنور میں پھنسانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ان کی حالت اتنی پست اور ان کے اعمال اتنے گھناؤنے ہو چکے تھے کہ پاکستان کی نوزائیدہ مملکت ایک بے سہارا عمارت کی طرح زمین بوس ہو جانے والی تھی کہ جنرل ایوب کے مضبوط فوجی ہاتھ نے مارشل لا کے ڈنڈے سے انہیں اپنی کارروائیوں کو عمل میں لانے سے ناکارہ بنا دیا۔ چار یا پانچ سال دبے رہے۔ لیکن جوں ہی مارشل لاء اٹھایا گیا۔ انہوں نے پھر پر پُرزے نکالنے شروع کر دیئے ہیں۔ اور مختلف گروہوں میں بٹ گئے ہیں۔

جیسا کہ سب لیڈر حضرات جانتے ہیں۔ خالص جمہوریت کی بقا کے لئے سیاسی جماعتوں میں دوستانہ اشتراک اور برسر اقتدار پارٹی سے پر خلوص تعاون لازمی ہے۔ اور فقط اسی صورت میں کسی حکومت کو صحیح معنوں میں برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ لیکن پتہ نہیں کیا وجہ ہے۔ کہ ہمارے لیڈر حضرات اپنی سیاست میں ایسا ماحول پیدا کرنے سے کتراتے ہیں۔ ہمارے پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں میں سوائے ایک یا دو کے کوئی بھی سیاسی جماعت صحیح معنوں میں خلوصِ نیت سے کام نہیں کر رہی۔ اور جمہوریت کا اس وقت تک فقدان رہے گا۔ جب تک کہ عوام اور لیڈروں میں صحیح جمہوری روح قائم نہ ہوگی۔ ایک اور بات کا اضافہ لازمی ہے۔ کہ یورپی قسم کی جمہوریت ہمارے عوام کے لئے ناقابلِ فہم و عمل ہے۔ ہاں البتہ اسلامی جمہوریت صحیح معنوں میں قابلِ قبول ہے۔ اسلامی جمہوریت کے احکام اور اوامر و نواہی کا تعین علمائے کرام کے بورڈ سے کرایا جا سکتا ہے۔

جامعہ قادریہ رضویہ لائل پور کا قیام

حضرت مولانا معین الدین شافعی خادم خاص حضرت شیخ الحدیث لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ اطلاع دیتے ہیں کہ اہالیانِ شہر لائل پور کے بے حد اصرار پر کارخانہ بازار میں فی الحال ایک کرایہ کے مکان میں جامعہ قادریہ رضویہ کا افتتاح زیر اہتمام حضرت مولانا غلام قادر صاحب رضوی دامت برکاتہم ۱۱ ربیع الثانی کو کر دیا گیا ہے۔ اہالیان شہر نے اسی وقت پچپن ہزار روپے جامعہ قادریہ رضویہ کے لیے جمع کر دیا۔ اور مزید کوشش جاری ہے۔ اور جامعہ کے لیے مستقل اراضی کی تلاش بھی ہو رہی ہے۔ جب تک اسی جگہ درس نظامی کی تدریس کا سلسلہ جاری رہے گا۔

خوشی و مسرت کا مقام ہے کہ حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی علمی فیوضات کی دوسری یادگار لائلپور میں قائم ہوئی ہے مولیٰ تعالیٰ تا ابد حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کے فیوضات علیہ دائم قائم رکھے۔ اور اہل سنت و جماعت میں احساس و بیداری پیدا کرے۔

مرہم داخلیون

ورم مہبل، ورم رحم، ورم قاذفین، سوزش خبیثۃ الرحم کے لیے نہایت مفید ہے رحم کی سختی کو دور کرتا ہے۔
قیمت فی تولہ چار آنہ ۴ر
ملنے کا پتہ
نعیمی دواخانہ لال کھوہ موچی دروازہ لاہور

معجون ثعلب

باہ کو قوت دیتی ہے، اعصاب میں صلابت پیدا کرتی ہے، خشکی کو زائل کرتی ہے، جریان اور رقت کو کھو دیتی ہے، موثر ہے۔ قیمت ایک پاؤ ۸ روپے آٹھ آنے
نعیمی دواخانہ لال کھوہ موچی دروازہ لاہور

عتبہ بن ابولہب

بڑا بے ایمان اور گستاخ رسول تھا۔ مدارج النبوت میں ہے کہ حضور علیہ السلام کی دو صاحبزادیاں حضرت رقیہ اور ام کلثوم ابولہب کے دو بیٹوں عتبہ اور عتیبہ کے نکاح میں تھیں۔ کیونکہ اس وقت تک مشرکین سے نکاح حرام نہ ہوا تھا جب سورۃ تبت نازل ہوئی ابولہب نے ان دونوں بیٹوں سے کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیٹیوں دو ورنہ میں تم کو اپنی میراث سے محروم کر دوں گا۔ چنانچہ عتیبہ نے تو بارگاہ نبوت میں حاضر ہو کر منت کر کے طلاق دی۔ اور عتبہ نے گستاخی سے طلاق دی۔ اللہ کے محبوب نے فرمایا۔ اے اللہ اپنے کسی کتے کو مقرر فرما جو اس کو سزا دے عتبہ یہ سن کر کانپ گیا آکر ابولہب سے کہا ابولہب بولا اب میرے بیٹے عتبہ کی خیر نہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بددعا اس کے پیچھے پڑ گئی۔ ہر طرح اس کی نگرانی رکھنے لگے یہی عتبہ ایک بار تجارتی قافلہ کا سردار ہو کر شام کو چلا۔ ابولہب نے اپنے غلاموں وصیت کی کہ عتبہ کو اپنے بیچ میں سلایا کریں۔ ایک جگہ رات کے قافلے والے سو رہے تھے۔ کہ جھاڑی سے ایک شیر نکلا ہر ایک کا منہ سونگھتا پھرتا سب کو سونگھ کر چھوڑ دیا۔ مگر عتبہ کا منہ سونگھ کر اس کو پھاڑ ڈالا۔ معلوم ہوا اس بارگاہ میں گستاخی کرنے والوں کے منہ سے بدبو نکلتی ہے۔ جس کو جانور معلوم کر لیتے ہیں کہ گستاخ کا منہ یہ ہے۔ (سلطنت مصطفےٰ صلے)

عاص بن عتبہ

یہ گستاخ بھی دشمن ناموس رسالت تھا۔ ایک روز گدھے پر سوار سفر کر رہا تھا کہ طائف کی راہ میں برچھی کا کانٹا جسم میں چبھ گیا۔ خدا معلوم کانٹے میں اس بلا کا زہر تھا اسی زہر کی تکلیف سے مرا۔

عتبہ بن حجاج

بہت سخت دشمن رسول تھا اندھا ہوا اور تڑپ تڑپ کر مر گیا۔

عامر بن طفیل

یہ شخص ایک بہت بڑی قوم کا سردار تھا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان و شوکت اور مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے گھبرا کر قتل کے منصوبے مرتب کرنے لگا۔ ایک دن اربد کے ساتھ مل کر یہ مشورہ کر کے چلا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناگہاں قتل کر دیں۔ عامر نے اربد سے کہا کہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو باتوں میں لگاؤں گا۔ تم تلوار سے کام تمام کر دینا۔ چنانچہ عامر نے ایسا ہی کیا مگر اربد کو جرأت نہ ہوئی آخر جب عامر نے دیکھا کہ یوں موقع نہیں ملتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ میں آپ سے تنہائی میں گفتگو کرنا چاہتا ہوں مگر آپ نے کہا یہ نہیں ہو سکتا جب تک کہ تم خدائے وحدت پر ایمان لانے کا اقرار نہ کرو۔ یہ شخص ایک بڑی زبردست قوم کے سردار ہونے کے گھمنڈ میں تھا۔ چلتے وقت کہنے لگا کہ میں اس وقت سوار اور پیادے تم پر چڑھا لاؤں گا کہ جن کے مقابلہ کی تم میں طاقت نہ ہو گی۔ اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف اس قدر دعا کی۔ اے اللہ عامر بن طفیل کے مقابلہ میں میرے لئے کافی ہو جائیں۔ خدا کی قدرت کی قبل اس کے کہ یہ دشمن اسلام اپنی قوم کو جا کر ابھارتا۔ خود ہی فنا ہو گیا راستہ میں طاعون نمودار ہوا اور ہلاک ہو گیا۔

(سیرت خیر البشر صـ۱۶۰)

حضرت غور فرمایئے۔ دشمنان رسول نے جس قدر محبوب رب العلمین صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذائیں اور تکلیفیں پہنچائی اور ان کے مقابلہ سرکار رحمت اللعلمین نے جس قدر صبر و تحمل سے کام لیا اور بجائے خود انتقام لینے کے منتقم حقیقی پر نظر رکھی اظہر من الشمس ہے۔

پھر جس طرح دشمنان اسلام عذاب الٰہی میں گرفتار ہوئے تمام کا بیان واضح فرمایا دیا گیا لہٰذا آج بھی غلامان مصطفےٰ کو چاہیئے کہ اسوۂ رسول پر گامزن ہوں۔ صداقت صدیق پر عمل پیرا ہیں۔ جذبۂ فاروق پیدا کریں۔ سخاوت و شجاعت غنی و علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے صدقہ جذبۂ ایثار و قربانی پیش نظر رکھیں تو موجود دشمنان رسول نام دین اسلام کی آڑ لے کر ملکت و ملت کی تباہی و بربادی کے کوشاں ہیں۔ ان کو ناکام بنایا جا سکتا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ انشاء اللہ العزیز گذشتہ قسطوں میں ماضی قریب کے نام نہاد مسلمان جو انگریز دوستی اور رسول دشمنی بر خلی تصویریں بن چکے ہیں ان کا پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔

مقیم :- قوت باہ کا ضعف اور اعضاء رئیسہ اور غدد کی کمزوری لازم ملزوم ہیں عام بازاری محرک ادویہ تھکے ہوئے گھوڑے پر چابک کے مصداق ایک دو روز کے بعد قطعاً غیر موثر اور ناکارہ ثابت ہوتی ہیں۔ مریض کی جسمانی حالت پہلے سے بدتر ہو جاتی ہے۔ صحیح طبی علاج یہ ہے کہ ہضم کرنے والے اعضاء سے لیکر منویہ تک تمام کی پرورش یکساں ہو اور تحریک پرورش کے تابع رہے۔ جب جسم اپنی تمام قوتوں اور اعضاء کے ساتھ پوری طرح ہو تو تحریک جنسی بھی ہو گی۔ اور [illegible] نظری۔ صحیح درست ہو گا۔ ان تمام امور کو ملحوظ رکھتے ہوئے مقیم "یعنی مولد المنی" ہیں ۱۱ اور مخلوط جواہرات کے مرکز کی ترکیب و ترتیب نہایت موزوں تجویز کی گئی ہے۔

"مقیم" خون اور مادہ کو بڑھاتی ہے۔ حرارت غریزی کا اعتدال پر لاتی ہے۔ عصبی کمزوریوں کو دور کرتی ہے معدہ جگر اصلاح کرتی ہے۔ اگر غرض [illegible] بھی ہو تو دور کرتی ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے چہرہ بشاش اور خوش رنگ ہو جاتا ہے۔ سرعت کا بیخ تلبع قمع کرتی ہے۔ جوانوں کی بے اعتدالیوں اور بڑی سالی سے جو کمزوری ہوتی ہے اس کو دور کرتی ہے۔

ترکیب استعمال :- سات ماشہ علی الصباح نہار منہ پانی سے کھائیں۔

قیمت بیس یوم کے لئے صرف آٹھ روپے۔

نعیمی دواخانہ لال کھوہ موچی گیٹ لاہور

نمک مرگانک

امراض جگر کے لئے نہایت مفید ہے قیمت فی تولہ ایک روپیہ آٹھ آنے

"ہفت روزہ محبوب حق لائلپور کا اجراء"

محدث اعظم پاکستان شیخ الحدیث مولانا محمد سردار احمد رحمتہ اللہ علیہ بانی جامعہ رضویہ کی نسبت سے لائلپور کو جو مرکزی حیثیت حاصل ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ مقام مسرت ہے کہ اس سرزمین سے حضرت مرحوم کی یادگار میں آپ کے خلف الرشید صاحبزادہ محمد افضل رسول صاحب صدر مہتمم جامعہ رضویہ مظہر اسلام و خطیب و متولی سنی رضوی جامع مسجد لائلپور کی زیر سرپرستی تبارک ۶ ربیع الثانی مطابق ۲۶ ستمبر بروز جمعہ اہل سنت و جماعت کا ایک نیا ترجمان۔

"ہفت روزہ محبوب حق"

کے پیارے نام سے جلوہ گر ہو گیا ہے۔

"محبوب حق" انشاء اللہ العزیز "محبوب خدا" صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و جلالت کا علمبردار، اعلیٰحضرت مجدد دین و ملت مولانا شاہ احمد رضا خاں [illegible] بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کے مسلک حق کا حامل اور حضرت محدث اعظم پاکستان کے عقیدہ و مشن کا مبلغ ہو گا۔

اور اس کی ادارت کے فرائض مولانا حافظ احسان [illegible] اور مولانا حافظ معراج الاسلام جیسے فاضل سرانجام دینگے۔ ہماری دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اپنے حبیب اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صدقہ میں "محبوب حق" جیش از بیش دینی و ملی جذبات کی توفیق مرحمت فرمائے اور برادران اہل سنت کے تعاون سے اس کو جلد از جلد کامیاب فرمائے۔

صفحات بارہ (۱۲) چندہ سالانہ آٹھ روپے فی پرچہ ۱۵ نئے پیسے۔

پتہ :- ایڈیٹر ہفت روزہ "محبوب حق" جامعہ رضویہ شیخ الحدیث روڈ [illegible]

معجون لطف شباب

سستی و استرخاء کو دور کرتے ہیں، کو زائل کر کے عضو مخصوص میں قوت و سختی لاتی ہے، مادۂ تولید کو اولاد پیدا کرنے کے قابل بناتی ہے، اعضاء رئیسہ کی کمزوریوں، اور ابتدائی غلط کاریوں سے پیدا شدہ اعلامات کو چند یوم کے استعمال سے رفع کرتی ہے۔ مولد خون اور مقوی دماغ، اعلیٰ قسم کی مشک بھی ہے۔ رقت، سرعت انزال اور ضعف باہ میں بے بدل چیز ہے۔ خوراک :- صبح و شام ۲-۳ ماشہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

قیمت ایک پاؤ سولہ روپے۔

نعیمی دواخانہ لال کھوہ موچی گیٹ لاہور۔

مفرح نعیمی جواہر والا

نہایت لذیذ مفرح خوشبودار [illegible] دماغی کام کرنے والوں کے لئے [illegible] قیمتی دوا ہے جو کہ دماغ کو [illegible] رکھتی ہے قوت حافظہ کو بڑھاتی ہے اور دل میں فرحت و سرور پیدا کرتی ہے اور تمام بدن کی کمزوری و نقاہت کو رفع کرنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ عام حالت صحت میں استعمال کرنا سونے پر سہاگہ ہے۔ اختلاج قلب، وحشت و خفقان کے رفع کرنے میں عجیب الاثر ہے ضعف امراض و فساد اور نسیان میں بیحد مفید ہے سوائے [illegible] کو دور کرتی ہے۔

خوراک :- ۳ سے ۵ ماشہ تک صبح شام یا بوقت ضرورت۔

قیمت :- ایک چھٹانک آٹھ روپیہ۔

نعیمی دواخانہ لال کھوہ موچی گیٹ لاہور

ذخیرہ کتب :- سید منور علی شاہ صاحب (امریکہ) پیشکش :- محمد احمد ترازی